# خیبر پختونخواہ میں سائلین ومحرومین کے لیے فاؤنڈیشن کا قیام

ملکی آئین کی رو سے ریاست کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ان کی کفالت کا بھی بندوبست کرے۔ اسی لیے حال ہی میں خیبر پختونخواہ حکومت نے غریب اور محروم، بیواؤں اور معذور افراد کی بہبود کے لیے خیبر پختونخواہ میں سائلین ومحرومین کے لیے فاؤنڈیشن کے قیام کا قانون مجریہ 2015 نافذ کیا ہے جس کا بنیادی مقصد نہ صرف ایسے نادار، مجبور اور بے کس افراد کی مالی اعانت کرنا ہے بلکہ ان کی صحت، تعلیم اور تربیت کا بھی بندوبست کرنا ہے۔

### فاؤنڈیشن کا قیام اور اس کے اغراض ومقاصد

اس قانون کی دفعہ 3 کے تحت ایک فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس کے مقاصد میں صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کے شعبے میں غریب اور محروم افراد کے لیے مخصوص سہولیات کی دستیابی میں اضافہ کرنا، خیراتی اداروں کی فلاحی سرگرمیوں کو مزید مربوط اور موثر بنانا اور مزید خیراتی اداروں کے ساتھ شراکت داری کرنا، غریب اور محروم افراد کی صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور فنی مہارت کی سہولیات میں آسانی پیدا کرتے ہوئے ایسے افراد کی مدد کرنا اور مخیر حضرات اور اداروں کو اپنی خیراتی سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا شامل ہیں۔

### بورڈ کے فرائض واختیارات

دفعہ 5 کے تحت بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس کے ممبران میں صوبائی زکواۃ کونسل کا چیئرمین، کمیشن برائے خواتین کی چیئر پرسن، اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور زکواۃ وعشر ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری اور 8 دیگر ممبران جن کی تعیناتی 3 سالوں کے لیے کمیٹی کی سفارشات پر مخیر حضرات میں سے کی جائے گی کے علاوہ 3 فلاحی اداروں کے نمائندے شامل ہونگے۔ اس قانون کی دفعہ 8 میں بورڈ کے اختیارات وفرائض کا ذکر ہے جن میں فاؤنڈیشن کے مقاصد کے حصول کے لیے اور اس کی کارکردگی کو موثر بنانے کے لیے پالیسی وضع کرنا اور ضروری ہدایات جاری کرنا، فاؤنڈیشن کے معاملات کی عمومی نگرانی کرنا، فاؤنڈیشن کے لیے آسامیوں کی منظوری کے ساتھ ساتھ اس کے ملازمین، افسران اور مشیروں کی ملازمت کے لیے شرائط وضوابط وضع کرنا، فاؤنڈیشن کے لیے بجٹ منظور کرنا اور مختلف

پروگراموں کے لیے رقم مختص کرنا، غریب اور محروم افراد کے درمیان فنڈز کی رقم کی تقسیم کے لیے دی گئی درخواستوں کی جانچ پڑتال کرنا اور فراہمی کے طریقہ کار کی منظوری دینا، امداد کی تقسیمِ کار کے لیے معیار وضع کرنا، غریب اور محروم لوگوں کی فلاح کے لیے ہر طرح کی امداد اکھٹی کرنے کے لیے عوام کو متحرک کرنا، غریب اور محروم افراد کے لیے وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانا، غریب اور محروم افراد میں تکنیکی مہارت پیدا کرنے کے لیے جدید پروگرامات متعارف کروانا اور مذکورہ قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے کوئی بھی دوسرے فرائض سرانجام دینا شامل ہیں۔

**کمیٹیوں کا قیام**

بورڈ انتظامی، مالی، تکنیکی اور نگرانی سے متعلق حسب ضرورت جتنی چاہے کمیٹیاں قائم کر سکتا ہے۔

**سالانہ رپورٹ**

بورڈ فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ تیار کرے گا اور سیکرٹری زکواۃ وعشر کے پاس صوبائی اسمبلی کو پیش کرنے کے لیے جمع کرائے گا۔

تنویر بدر رجحہ

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون وانصاف کمیشن، اسلام آباد